اپنا راستہ
مریم کے خان

اپنا راستہ

مریم کے خان

مجبوری... یا ضرورت انسان کو غلط راستوں کا مسافر بنا دے تو... ایسی صورت میں اس کا ضمیر ضرور ملامت کرتا ہے... جبکہ عادی مجرم اس احساس سے بالاتر ہو کے اپنی مجرمانہ سرگرمیاں جاری رکھتے ہیں... اپنے جرم کو بے ضرر اور ازحد ضروری سمجھنے والوں کی کارروائیاں...

اپنی بقا کے لیے انتہائی قدم اٹھا لینے والے نوجوان کا قصہ

جین بہت تیز ڈرائیو کر رہا تھا۔ اس کے برابر میں بیٹھا میکس بار بار پلٹ کر پیچھے دیکھ رہا تھا۔ عقب میں ڈیک اور گورشیو تھے۔ گورشیو نے کہا۔ ''بار بار پیچھے دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے، ہم پولیس کو بہت پیچھے چھوڑ آئے ہیں۔''

لیکن میکس کی تسلی نہیں ہوئی تھی۔ وہ کسی قدر طویل قامت اور دل کش صورت والا نوجوان تھا۔ اس کے ساتھ بیٹھا جین گول چہرے والا عام سا نوجوان تھا۔ ڈیک ان میں سب سے زیادہ عمر رسیدہ تھا اور اس وقت سگریٹ نوشی میں مصروف تھا۔ جین نے پوچھا۔ ''رقم کتنی ہاتھ آئی ہے؟''

''دونوں بیگ بھر گئے ہیں وہاں مزید رقم تھی۔'' گورشیو نے بتایا۔

صرف بارہ منٹ پہلے وہ ایک بینک سے ڈاکا مار کر نکلے تھے۔ اس ڈاکے کی ریہرسل وہ ایک مہینے سے کر رہے تھے۔ بینک کے حفاظتی انتظامات کیا تھے، ڈاکا کیسے مارنا ہے اور ڈاکا مار کر فرار کیسے ہونا ہے۔ انہوں نے ایک ایک چیز کا خیال

رکھا تھا۔ بینک سے روانہ ہونے کے ٹھیک پندرھویں منٹ پر ان کی کار ایک گودام میں موجود تھی۔ گودام کا دروازہ کار اندر آتے ہی بند کر دیا گیا تھا۔ وہاں ایک بڑی سیاہ وین موجود تھی۔ انہوں نے پھرتی سے سارا اسلحہ اور رقم ایک بیگ میں منتقل کیے اور علاوہ میکس کے باقی سب بھی وین میں منتقل ہو گئے اور وین گودام سے نکل کر روانہ ہو گئی۔ گودام میں موجود ان کے ایک اور ساتھی جارج نے میکس سے کہا۔

''کوئی مسئلہ تو نہیں ہوا؟''

''نہیں سب پلان کے مطابق ہوا۔'' میکس نے جواب دیا۔ البتہ اس کے ذہن میں وہ معصوم سی لڑکی آ گئی جو کیشیئر کا کام کر رہی تھی اور گورشیو نے اسے بے دردی سے رائفل کی نال ماری تھی کیونکہ وہ کاؤنٹر پر موجود کیش دینے میں تاخیر کر رہی تھی۔ قصور اس کا نہیں تھا مارے خوف کے اس کے ہاتھ پاؤں پھولے ہوئے تھے۔ گورشیو اسے پھر مارنے جا رہا تھا لیکن میکس نے اسے روک دیا۔ میکس کو تشدد اچھا نہیں لگتا تھا خاص طور سے جب وہ کسی غیر متعلق فرد پر کیا جائے۔

پولیس کے مطابق ڈاکو جن کی تعداد چار تھی اور وہ ایک سیاہ بڑی کار میں آئے تھے۔ تقریباً سولہ لاکھ ڈالرز کی رقم لے اڑے تھے۔ میکس رقم کا سن کر پہلی بار مسکرایا تھا۔ وہ بہت کم مسکراتا تھا۔ اچانک فون کی گھنٹی بجی تو وہ چونک گیا۔ اس نے کال ریسیو کی تو دوسری طرف مائیکا تھی۔ مائیکا اس کی بیوی تھی لیکن ان دونوں میں علیحدگی طے ہو چکی تھی۔ لیکن اس علیحدگی کی وجہ یہ نہیں تھی کہ میکس جرائم پیشہ تھا بلکہ اس کی وجہ یہ تھی کہ مائیکا چاہتی تھی وہ زیادہ حصہ لے۔ میکس اس کے لیے تیار نہیں تھا۔ نتیجے میں مائیکا اسے چھوڑ کر چلی گئی۔ ان کا کوئی بچہ نہیں تھا۔ میکس نے اس علیحدگی کا اثر نہیں لیا تھا۔

''کیوں فون کیا ہے؟''

''تمہیں مبارک باد دینے کے لیے۔'' مائیکا طنزیہ انداز میں بولی۔ ''تم ایک بار پھر بچ گئے۔''

''پلیز۔'' میکس کا لہجہ سخت ہو گیا۔ ''فون پر اس قسم کی باتیں مناسب نہیں۔''

''میکس تم کب تک ان لوگوں کے ہاتھ بے وقوف بنتے رہو گے؟''

میکس نے فون رکھ دیا اور پھر اس کا ریسیور الگ کر دیا۔ مائیکا کا آخری جملہ اس کے کان میں گونج رہا تھا۔ اس نے سر جھٹکا اور باتھ روم میں گھس گیا۔ نہا کر اس نے دوسرے کپڑے پہنے۔ پرانے کپڑے اس نے ایک شاپر میں ڈالے پھر اپنے جوتے بھی اسی شاپر میں ڈال دیئے۔ ان کا اصول تھا کہ ڈاکے کے بعد اپنا لباس اور جوتے ضائع کر دیتے تھے تاکہ پولیس کو سراغ نہ مل سکے۔ جدید فارنسک سائنس نے پولیس کا کام آسان بنا دیا تھا اور بعض اوقات صرف ایک دھاگے یا جوتے کی مٹی سے بھی جرم ثابت ہو جاتا تھا۔ میکس گھر سے نکلا اور راستے میں اس نے شاپر ایک بڑے کچرے کے ڈبے میں ڈال دیا تھا۔ کچھ دیر بعد وہ ایک اسپورٹس کمپلیکس کے اندر تھا۔ وہ باسکٹ بال والے حصے میں آیا۔ وہاں اس وقت کوئی نہیں ہوتا تھا۔ کچھ دیر بعد پہلے جین آیا اور پھر گورشیو۔ گورشیو نے ان سے ہاتھ ملایا اور پھر دو چھوٹے بنڈل ان کے سپرد کیے جو انہوں نے جیکٹس میں رکھ لیے۔ وہ جانتے تھے بنڈل میں ان کے حصے کی رقم تھی۔

''پاپا کیسے ہیں؟'' میکس نے پوچھا۔

''ٹھیک ہیں۔'' گورشیو نے مختصر جواب دیا۔ ''پرسوں کمیونٹی میٹنگ ہے، تم شامل ہو گے؟''

''نہیں۔'' میکس کا لہجہ سرد ہو گیا۔ ''میں پہلے ہی اس میں شامل ہوں۔''

گورشیو نے کچھ کہا نہیں، وہ کچھ دیر اسے غور سے دیکھتا رہا پھر اس کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر وہاں سے روانہ ہو گیا۔ جین رکا رہا تھا۔ اس نے گورشیو کے جانے کے بعد معنی خیز انداز میں کہا۔ ''کیا خیال ہے؟''

جین اس سے نائٹ کلب جانے کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔ آج ان کے پاس رقم آئی تھی اور وہ کھل کر عیاشی کر سکتے تھے۔ وہ ہمیشہ ایسا ہی کرتے تھے جب ڈاکے کی رقم میں سے حصہ ملتا تھا تو وہ عیاشی کرتے اور چند ہفتے میں وہ ساری رقم خرچ کر چکے ہوتے تھے لیکن اس بار میکس کا موڈ نہیں تھا۔ اس نے انکار کر دیا۔ جین نے غور سے اسے دیکھا۔ ''تم ٹھیک ہو؟''

''ہاں میں ٹھیک ہوں۔'' میکس کھڑا ہو گیا۔

''میں محسوس کر رہا ہوں، اس بینک والی لڑکی پر تشدد تمہیں پسند نہیں آیا ہے۔'' جین سنجیدہ ہو گیا۔

''غیر ضروری تشدد اچھی چیز نہیں ہے۔'' میکس نے دھیمے لہجے میں کہا۔ ''اس سے اچھا پیغام نہیں جاتا ہے۔ ہمیں آگے مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔''

''اس کے برعکس میرا خیال ہے، مزاحمت کرنے والے دس بار سوچیں گے۔'' جین نے اختلاف کیا۔ ''خیر چھوڑو اسے یہ بتاؤ کہ آج رات کا کیا پروگرام ہے؟''

''کچھ نہیں، میں تھک گیا ہوں اب آرام کروں گا۔''

میکس نے کہا اور وہاں سے روانہ ہو گیا۔ راستے میں اس نے

بنڈل کو ذرا سا کھول کر دیکھا اس میں دس گڈیاں تھیں یعنی اسے ایک لاکھ ڈالرز ملے تھے۔ سولہ لاکھ میں سے ایک لاکھ ڈالرز۔ اس کا حصہ ایک چوتھائی بنتا تھا۔ لیکن یہ شروع سے طے تھا۔ اگر رقم ایک ملین ڈالرز سے اوپر جاتی تھی تو ان کو چوتھائی ملتا تھا اور باقی رقم کمیونٹی فنڈ میں چلی جاتی تھی۔

ٹیکساس میں اسپینش نژاد باشندے اچھی خاصی تعداد میں تھے لیکن وہ غریب اور پسماندہ تھے۔ ان کے مقابلے میں سیکسن نسل کے لوگ معیشت اور سیاست پر حاوی تھے۔ ڈلاس میں اسپینش زیادہ پسماندہ تھے اور ان میں سے زیادہ تر غربت میں زندگی بسر کر رہے تھے۔ میکسیکو سے آنے والے ان لوگوں کو مقامی طور پر خوش آمدید نہیں کہا گیا تھا بلکہ ان کے ساتھ حقارت آمیز سلوک کیا جاتا تھا۔ خود میکس غریب پس منظر سے تعلق رکھتا تھا۔ اس کا باپ اس کی ماں کو چھوڑ کر بھاگ گیا تھا کیونکہ وہ بہت غریب تھے۔ اس کی ماں جیسے تیسے اس کی پرورش کرتی رہی۔ جب میکس بارہ سال کا تھا تو وہ مرگئی، اسے جگر کا کینسر ہو گیا تھا اور اسے مکمل علاج نہیں ملا تھا۔ تب میکس ایک اسپینش چرچ کے یتیم خانے کی تحویل میں آ گیا اور اس نے اسکول کی تعلیم وہیں مکمل کی تھی۔

پاپا جارجی وہاں آتا تھا اور چرچ انتظامیہ اس کا بہت احترام کرتی تھی کیونکہ وہ چرچ اور اس کے ساتھ چلنے والے یتیم خانے کو بڑی رقوم چندے کی صورت میں فراہم کرتا تھا اور یہ رقم وہ آف دی ریکارڈ دیتا تھا۔ اس کی دی ہوئی رقم چندے کے بکس کے حوالے سے ریکارڈ کی جاتی تھی۔ میکس یہ بات جانتا تھا لیکن اس کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ پاپا جارجی چندہ کھل کر اور اپنے نام سے کیوں نہیں دیتا ہے۔ پاپا جارجی کرسمس پر بچوں کے لیے تحفے بھی لاتا تھا اور ایک ایسے ہی موقع پر میکس نے اس سے پوچھ لیا۔

''پاپا جارجی تم اس چرچ کو رقم دیتے ہو تو اسے اپنے نام سے کیوں ظاہر نہیں کرتے ہو؟''

پاپا جارجی اسے پسند کرتا تھا کیونکہ میکس نے اسکول میں نمایاں پوزیشن حاصل کی تھی۔ اسے چرچ کی جانب سے انعام بھی ملا تھا۔ استخوانی چہرے والے پاپا نے اسے اپنی چمکیلی آنکھوں سے گھورا اور بولا۔ ''کیا تم یہ بات جاننا چاہتے ہو؟''

میکس نے سر ہلایا۔ ''ہاں۔''

''تب اسکول کی تعلیم مکمل کر کے میرے پاس آ جانا۔''

جو بچے اسکول کی تعلیم مکمل کر لیتے تھے۔ ان کو یتیم خانہ چھوڑ کر جانا پڑتا تھا۔ یتیم خانے میں صرف اسکول جانے والے بچے رہ سکتے تھے۔ جو بچے اسکول نہیں جاتے تھے انہیں بھی اٹھارہ سال کے بعد یتیم خانے سے جانا ہوتا تھا۔ میکس کا آخری سال تھا اور اس نے ہائی اسکول بہت اچھے نمبروں سے پاس کیا تھا۔ اس کا ارادہ کہیں ملازمت کر کے کچھ رقم جمع کر کے کالج میں داخلہ لینے کا تھا۔ یتیم خانے سے نکلنے کے بعد اسے پاپا جارجی کی بات یاد آئی اور وہ اس کے پاس پہنچ گیا۔

پاپا جارجی ایک اسٹور کا مالک تھا اور اس کے عقب میں اس کی رہائش تھی۔ اس کے دو بیٹے تھے۔ گورشیو اور جین۔ لیکن وہ الگ رہتے تھے۔ میکس حیران ہوا تھا۔ اس کا خیال تھا کہ پاپا جارجی دولت مند آدمی ہو گا تب ہی وہ چرچ کو اتنی بڑی رقومات دیتا ہے لیکن اس کے رہن سہن سے نہیں لگتا تھا کہ وہ دولت مند ہے۔

پاپا جارجی نے اسے اپنے پاس پناہ دی اور پھر اپنے اسٹور میں ملازم رکھ لیا۔ اس نے میکس کو بتایا نہیں تھا کہ اس کے پاس اتنی رقم کہاں سے آتی تھی کیونکہ اسٹور کی کمائی محدود تھی اور اس سے پاپا کا اپنا گزارا ہوتا تھا۔ ایک دن گورشیو اور جین آئے اور انہوں نے الگ لے جا کر پاپا جارجی سے ملاقات کی۔ پاپا نے اسے طلب کیا۔ ''میکس تم جاننا چاہتے تھے کہ میں چرچ کو اتنی بڑی رقم کہاں سے دیتا ہوں تو اب وقت آ گیا ہے، تم جان لو۔''

پھر میکس یہ جان کر حیران رہ گیا، وہ لوگ جرائم پیشہ تھے۔ بینکوں اور سپر اسٹورز کو لوٹتے تھے۔ اس نے بے ساختہ کہا۔ ''جرم کرنا تو اچھی بات نہیں ہے۔''

''یہ ہماری مجبوری ہے بیٹے۔'' پاپا جارجی نے تحمل سے کہا۔

''انہوں نے ہمارے لیے اور کام ہی کیا چھوڑا ہے۔'' جین تلخی سے بولا۔ ''ہم اسپینش کاکروچوں جیسی زندگی گزار رہے ہیں۔''

''اس کے سوا ہمارے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہے۔'' گورشیو نے بھی کہا۔ ''پھر یہ کام ہم اپنے لیے نہیں کرتے ہیں۔''

پاپا جارجی نے ایک کمیونٹی سپورٹ فنڈ قائم کر رکھا تھا جس سے غریب اسپینش افراد کو مدد دی جاتی تھی۔ اسی طرح وہ ادارے جو اسپینش افراد کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتے تھے ان کو چندے دیئے جاتے تھے۔ میکس، پاپا جارجی کی فیملی سے متاثر ہوا تھا جو خود خطرہ مول لے کر دوسروں کی مدد کر رہے تھے۔

میکس کو اس وقت یہ سب اچھا لگا تھا اس لیے وہ کبھی قدرد

ہچکچاہٹ کے بعد پاپا جارجی کے گروپ میں شامل ہونے کو تیار ہو گیا۔ اسے بعد میں معلوم ہوا کہ گروپ میں ان لوگوں کے علاوہ بھی نصف درجن دوسرے لوگ تھے جو کسی نہ کسی طرح ڈاکوں میں حصہ لیتے تھے۔ یہ سب اپنے کام کے ماہر تھے۔ جب میکس راضی ہوا تو اس کی تربیتی مراحل شروع ہو گئے۔

ایک سال بعد اسے ایک ڈاکے میں حصہ لینے کا موقع ملا اور اس کا کام ڈرائیونگ کرنا تھا۔ اس ٹیسٹ کے بعد اسے باقاعدگی سے شامل کیا جانے لگا۔ اسے کام کرتے ہوئے سات سال ہونے کو آئے تھے اور اس دوران میں وہ کم سے کم پچاس ڈاکوں میں حصہ لے چکا تھا۔ گروپ کا ایک خاص طریقہ کار تھا۔ اس کے ہر ممبر کو ہر مہینے پانچ ہزار ڈالرز کی رقم ملتی تھی، یہ اخراجات کے لیے ہوتی تھی اور ہر ڈاکے سے ان کو مخصوص حصہ ملتا تھا۔ اسے وہ جیسے چاہے خرچ کر سکتے تھے۔ میکس نے اس طرح سے اب تک جو کمایا تھا، وہ خرچ کر چکا تھا۔ اسے رقم بچانے کی عادت نہیں تھی دوسرے اسے احساس تھا کہ اس کام میں کسی وقت بھی دی اینڈ آجاتا ہے جس کے بعد قبر یا جیل کی کوٹھری ملتی ہے اور دونوں میں کوئی خاص فرق نہیں ہے اس لیے جب تک موقع ہے، خوب عیش کرلو۔

☆☆☆

مائیکا بھی اسپینش تھی اور اپنی کمیونٹی کی وفادار بھی تھی اس لیے میکس یا اس کے ساتھیوں نے کبھی اس کی طرف سے خطرہ محسوس نہیں کیا۔ میکس سے الگ ہونے کے بعد وہ ایک چھوٹے سے تنگ و تاریک فلیٹ میں رہ رہی تھی۔ میکس نہیں جانتا تھا کہ اس کی گزراوقات کیسے ہورہی ہے لیکن جب اسے حصہ ملتا تو وہ اس میں سے کچھ رقم مائیکا کو دے آتا تھا۔ اس وقت بھی وہ بہت سارے شاپرز تھامے اس کے فلیٹ کے باہر موجود تھا۔ کال بیل کے جواب میں مائیکا نے دروازہ کھولا اور اس کے لیے راستہ چھوڑ دیا۔ میکس نے شاپرز کچن کی میز پر رکھے، ان میں کھانے پینے کی اشیا اور دوسرا سامان تھا۔ مائیکا دل کش عورت تھی۔ اس کی براؤن آنکھیں اور اسی رنگ کے ریشمی بال دیکھنے والوں کو مسحور کر لیتے تھے۔ جسمانی طور پر وہ دبلی اور نازک اندام تھی۔ اس نے ڈھیلا سا لبادہ پہن رکھا تھا۔ میکس کو بیئر کی ایک بوتل دے کر وہ اس کے سامنے بیٹھ گئی۔ میکس نے ایک گھونٹ لیا اور بولا۔

''تم نہیں لے رہیں؟''

''نہیں میں آج کل نہیں پی رہی ہوں۔'' وہ اپنے ناخنوں سے کھیلتے ہوئے بولی۔

میکس چونکا۔ ''کیوں؟''

مائیکا نے کچھ دیر سوچا اور پھر بتا دیا۔ ''میں امید سے ہوں ڈاکٹر نے منع کیا ہے۔''

''امید سے۔'' میکس چونکا۔ ''تم نے پہلے نہیں بتایا۔''

''مجھے خود ایک مہینے پہلے پتا چلا ہے اور اگر تمہیں بتا دیتی تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ویسے اب بتا دیا۔''

میکس اور مائیکا تین سال پہلے ملے اور فوراً ہی ایک دوسرے سے محبت کر بیٹھے تھے۔ مائیکا بھی اس کی طرح یتیم خانے میں پلی تھی اور تعلیم مکمل کرنے کے بعد وہ پاپا جارجی کے اسٹور میں کام کرنے لگی۔ میکس سے اس کی ملاقات وہیں ہوئی تھی۔ انہوں نے شادی کرنے میں دیر نہیں کی تھی اور شادی سے پہلے مائیکا جان گئی تھی کہ میکس کیا کام کرتا ہے۔ اس وقت اسے پروا نہیں تھی۔ لیکن شادی کے بعد اسے احساس ہوا کہ وہ کتنی غیر یقینی زندگی گزار رہے ہیں۔ اس نے میکس پر زور دیا کہ وہ اپنے لیے کام کرے کیونکہ اسے جو ملتا ہے، اس میں بچنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔ اگر وہ کچھ رقم بچا لیتے تو میکس جرم کی دنیا سے نکل سکتا تھا، وہ اپنا کوئی کام کر سکتے تھے۔ لیکن میکس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ یہ انکار ایک ننھی سی لکیر کی طرح ان کی ازدواجی زندگی میں نمودار ہوا اور بڑھتے بڑھتے ایک وسیع دراڑ کی صورت اختیار کر گیا۔ چار مہینے پہلے مائیکا اس سے الگ ہو کر اس فلیٹ میں آگئی تھی۔ میکس نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا۔

''یہ بچہ میرا ہی ہے نا؟''

مائیکا نے ناگواری سے اس کی طرف دیکھا۔ ''میں تم سے الگ ہوئی ہوں ابھی طلاق نہیں ہوئی ہے جو میں دوسرے مرد کی تلاش شروع کروں۔ یہ تمہاری ہی اولاد ہے۔''

''سوری۔'' میکس نے جلدی سے معذرت کر لی۔

''کوئی بات نہیں... تم ایسا سوچ سکتے ہو۔ بہر حال یہ بات یاد رکھنا اس بچے سے تمہارا کوئی تعلق نہیں ہوگا۔''

''یہ کیسے ہو سکتا ہے، میں اس کا باپ ہوں۔'' میکس بے چین ہو گیا۔

''ہاں لیکن اسے پیدا کرنے کا فیصلہ اکیلے میں نے کیا ہے ورنہ میں چاہتی تو ابورشن بھی کرا سکتی تھی تمہیں اس کا پتا بھی نہیں چلتا اور میں نہ بتاتی تو بچے کا پتا بھی نہ چلتا۔''

''پھر بھی بچے کو باپ کی ضرورت تو ہوتی ہے۔''

''یہ خیال تمہیں آرہا ہے۔'' مائیکا کا لہجہ طنزیہ ہو گیا۔

''تمہارے نزدیک تو بس جرائم کی زندگی ہی سب کچھ ہے۔''

''ایسا نہیں ہے، تم جانتی ہو میں جرم نہیں کرتا ہوں، یہ

ایک کاز بھی ہے۔''

''کاز۔'' مائیکا نے طنزیہ انداز میں کہا۔''میرا خیال ہے تمہیں اب تک عقل آگئی ہوگی۔ یہ باپ بیٹے تمہیں اور دوسرے لوگوں کو بے وقوف بنا رہے ہیں۔''

میکس نے سنجیدگی سے اس کی طرف دیکھا۔''تم پہلے بھی یہ بات مجھ سے کہہ چکی ہو، تمہارا مطلب کیا ہے؟''

''میرا مطلب وہی ہے جو میں کہہ رہی ہوں۔ یہ باپ بیٹے تمہیں اور دوسرے لوگوں کو بے وقوف بنا رہے ہیں۔ جرم تم کرتے ہو اور دولت ان کی جیب میں جاتی ہے۔''

''ایسا نہیں ہے کورشیو اور جین بھی برابر شامل ہوتے ہیں اور ان کو بھی اتنا ہی ملتا ہے۔ باقی ساری رقم کمیونٹی فنڈ میں جاتی ہے۔ پاپا جارجی اس میں سے کچھ نہیں لیتا ہے۔''

''کمیونٹی فنڈ ایک اور دھوکا ہے۔ ٹھیک ہے یہ کچھ رقم دوسروں کو دیتے ہیں لیکن وہ ساری رقم نہیں ہوتی ہے۔ اس کا کوئی حساب نہیں ہے کہ کتنی رقم کہاں گئی اور کس کام میں خرچ ہوئی۔''

''مائیکا تم نے کچھ دیکھا بھی ہے یا ایسے ہی شک کا اظہار کررہی ہو؟''

''میں نے دیکھا ہے۔'' اس نے کہا۔''اس وقت مجھے یقین نہیں تھا کیونکہ میں اس چیز کو سمجھتی نہیں تھی۔ جب میں اسٹور میں کام کرتی تھی۔ ایک بار میں نے پاپا جارجی کے پاس ایک کتاب دیکھی۔ یہ شیئرز بک تھی اور اس میں کئی ملین ڈالرز کے شیئرز کا اندراج تھا۔ میں اس وقت اسے سمجھی نہیں تھی۔ لیکن تمہیں معلوم نہیں ہے ان دنوں میں اکاؤنٹنگ کورس کررہی ہوں تاکہ کسی اچھے دفتر میں جاب حاصل کرسکوں۔ اب میں جان گئی ہوں اس کتاب میں کیا درج تھا۔''

''کئی ملین ڈالرز کے شیئرز۔'' میکس کے لہجے میں بے یقینی آگئی۔''نہیں... ایسا نہیں ہوسکتا ہے۔''

''کیوں نہیں ہوسکتا ہے میکس۔ آج کی دنیا میں کون اس طرح دوسروں کے کام آتا ہے۔ اپنی جان خطرے میں ڈال کر کوئی کسی کے لیے دولت نہیں کماتا ہے۔''

''مائیکا، تم بلاوجہ ان کے پیچھے پڑگئی ہو۔'' میکس کھڑا ہوگیا اور اس نے خالی بوتل میز پر رکھ دی۔''تمہیں میری جس مدد کی ضرورت ہو بلاجھجک مجھ سے کہہ دینا۔''

مائیکا پھر اپنے ناخنوں سے کھیلنے لگی۔ میکس اس کے فلیٹ سے نکل آیا۔ اسے مائیکا کی باتیں ستانے لگیں تو اس نے سر جھٹک دیا۔''احمق عورت، اسے کچھ نہیں معلوم ہے۔''

شام کو وہ ایک کلب گیا لیکن زیادہ دیر وہاں نہیں رکا تھا۔ اسے لگ رہا تھا وہ یہاں اپنی رقم اور وقت ضائع کررہا ہے۔ وہ واپس گھر آگیا۔ اگلے دن وہ پھر مائیکا سے ملنے گیا اور اس سے ساتھ چلنے کو کہا لیکن مائیکا نے انکار کردیا۔

زبردستی میکس اسے نیچے لایا اور اپنی گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بٹھادیا۔ مائیکا بولی۔''کہاں لے جارہے ہو مجھے؟''

''دیکھتی رہو اور بے فکر رہو، تمہاری مرضی کے خلاف کچھ نہیں ہوگا۔''

میکس ایک اسٹیٹ ایجنٹ کے پاس پہنچا اور اس نے ایک فرد کے لیے کسی معقول جگہ رہائش کا پوچھا۔ اسٹیٹ ایجنٹ نے بتایا کہ ایسی کئی جگہیں ہیں۔ میکس نے کہا۔''میرے ساتھ چلو اور مجھے دکھاؤ۔''

اسٹیٹ ایجنٹ ان کو کئی عمارتوں میں لے گیا جہاں کرائے پر اپارٹمنٹس مل رہے تھے۔ آخر ایک جگہ مائیکا کو پسند آگئی۔ یہ ایک بڑے پارک کے بالکل سامنے کا اپارٹمنٹ تھا اور اس کی بیڈ روم کی کھڑکی سے پارک کا منظر واضح نظر آرہا تھا۔ اس کا کرایہ زیادہ تھا لیکن جب میکس نے سال بھر کے لیے کرایہ دینے کی بات کی تو اس نے رعایت بھی کردی۔ میکس نے اسی وقت اسے مکمل کرائے کی ادائیگی کردی۔ مائیکا کچھ بے چین نظر آرہی تھی جب وہ وہاں سے روانہ ہوئے تو اس نے کہہ دیا۔''میکس مجھے یہ سب اچھا نہیں لگ رہا ہے، میرا تم پر حق نہیں ہے۔''

''تمہارا مجھ پر حق ہے۔ تم اب بھی میری بیوی ہو اور اب میرے بچے کی ماں بھی بننے والی ہو۔'' میکس نے ڈرائیو کرتے ہوئے کہا۔''کل میں اپارٹمنٹ کو فرنش کردوں گا اور شام تک تم یہاں منتقل ہوجاؤ گی۔''

مائیکا خوش نظر آنے لگی۔''میں تمہاری شکرگزار ہوں۔''

میکس نے اگلے دن اپارٹمنٹ کو فرنش کردیا تھا اگرچہ یہ سب خاصا مہنگا پڑا تھا لیکن اس کے پاس رقم تھی۔ اس کے وعدے کے مطابق مائیکا اس شام اپنے سامان سمیت اس اپارٹمنٹ میں منتقل ہوگئی تھی۔ جاتے ہوئے میکس نے اسے اپنے پاس بچنے والی باقی رقم بھی دے دی تھی۔ مائیکا لیتے ہوئے ہچکچائی۔''تمہارے پاس کچھ نہیں ہے۔''

''مجھے ضرورت بھی نہیں ہے، میرے پاس یہ رقم ویسے بھی نہیں رہتی دو تین دن میں اسے بارز، نائٹ کلب اور کیسینو میں اڑا چکا ہوتا۔''

مائیکا فکرمند ہوگئی۔''سنو تم مجھ سے ملنے آؤ گے نا، جب سے میں امید سے ہوئی ہوں مجھے ڈر لگنے لگا ہے۔''

''تم فکر مت کرو، میں آتا رہوں گا۔''

مائیکا اس کے سینے سے لگ گئی۔ ''میکس تم بہت اچھے انسان ہو کاش تم کوئی عام آدمی ہوتے تو میں ہمیشہ تمہارے ساتھ بہت خوش رہتی۔''

''تم پہلے سے جانتی تھیں میں عام آدمی نہیں ہوں۔''

میکس نے اسے یاد دلایا تو وہ تڑپ گئی۔

''میں محبت کے ہاتھوں مجبور تھی اور تمہیں اکسانے کی وجہ بھی یہی تھی کہ میں تمہیں ان لوگوں کے چنگل سے نکالنا چاہتی تھی۔''

''اب نہیں چاہتی ہو؟''

''اب تم پر میرا اختیار باقی نہیں ہے۔'' مائیکا نے حسرت سے اسے دیکھا۔ پھر اس نے سرگوشی میں کہا۔ ''کاش تم اب بھی واپس آجاؤ۔''

میکس نے ٹھنڈی سانس لی۔ ''یہ ممکن نہیں ہے میں بہت دور نکل گیا ہوں جرم کی اس دلدل میں گلے گلے تک پھنس گیا ہوں۔''

میکس وہاں سے نکلا تو اس کا دل بوجھل ہو رہا تھا۔ وہ اپارٹمنٹ میں داخل ہوا تو اسے جین کو وہاں دیکھ کر حیرت نہیں ہوئی تھی۔ کسی بھی قسم کا تالا کھول لینا اس کے بائیں ہاتھ کا کمال تھا۔ لیکن اس وقت اسے جین کی غیر متوقع آمد ناگوار گزری تھی اس نے سرد لہجے میں کہا۔ ''تم اچانک؟''

''ہاں ایک ضروری کام پڑ گیا ہے۔'' جین نے کہا۔ ''پیڈرو غائب ہے۔''

میکس نے حیرت سے دہرایا۔ ''پیڈرو غائب ہے لیکن کہاں؟''

''یہی معلوم کرنا ہے۔ وہ ایک ہفتے کا کہہ کر گیا تھا اور اب اس کی ضرورت پڑی ہے تو وہ غائب ہے۔ مکان چھوڑ چکا ہے اور اس کا سیل نمبر بند جا رہا ہے۔''

پیڈرو، پاپا جارجی کے گروپ کا ایک پرانا رکن تھا اور کئی بار میکس نے اس کے ساتھ بھی ڈاکے میں حصہ لیا تھا۔ وہ پلاننگ کرنے کا ماہر تھا۔ میکس نے جین کی طرف دیکھا۔ ''وہ کیسے اور کیوں غائب ہوا ہے؟''

''یہ بات وہی بتا سکے گا۔'' جین نے شانے اچکائے۔ ''ممکن ہے وہ غدار ہو گیا ہو۔''

''غدار... لیکن کس سے؟''

''ہم سے۔'' جین کا لہجہ سرد تھا۔ ''وہ ہم سے غداری کر گیا ہے۔ ہمیں چھوڑ کر جانے کا مطلب غداری ہے۔''

''اب کیا کرنا ہے؟'' میکس نے مزید بحث سے گریز کیا۔

''میرے ساتھ چلو میں تمہیں لینے آیا تھا۔ اس کی تلاش کے لیے ہمیں ایک جگہ جانا ہے۔''

میکس جین کے ساتھ روانہ ہوا۔ جین نے اپنی کار چھوڑ دی اور میکس کے ساتھ بیٹھ گیا۔ وہ میکس کو راستہ بتا رہا تھا۔ کوئی ایک گھنٹے بعد وہ شہر سے باہر ایک ٹوٹے پھوٹے احاطے میں داخل ہو رہے تھے یہاں چھوٹے چھوٹے کابھر تھے جن میں وہ غریب ترین افراد رہ رہے تھے جن میں شہر کی غریب بستیوں میں رہنے کی سکت بھی نہیں تھی۔ ان میں سے بیشتر کا گزارا سرکاری امداد پر ہوتا تھا اور یہاں رہنے والوں کی اکثریت اسپینش نژاد تھی۔ وہ گاڑی سے اترے تو بچوں کے ایک غول نے انہیں گھیر لیا۔ جین نے بچوں کو ایک تصویر دکھائی۔

''جو اس آدمی کے بارے میں بتائے گا اسے دس ڈالرز انعام ملے گا۔'' اس نے کہا اور دس ڈالرز کا نوٹ لہرایا۔

''یہ سلیما کے گھر آتا ہے۔'' ایک بچے نے جلدی سے بتایا اور ایک کاٹیج کی طرف اشارہ کیا۔ جین نے نوٹ اسے دیا اور خود میکس کے ساتھ اس کاٹیج کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے دستک دی تو جواب میں ایک سہمی ہوئی نسوانی آواز سنائی دی۔

''کون ہے؟''

جین نے آہستہ سے کہا۔ ''سلیما سے ملنا ہے۔''

عورت نے ذرا سا دروازہ کھولا تھا کہ جین نے دھکا دیا اور اندر داخل ہو گیا۔ میکس نے اس کے پیچھے جلدی سے دروازہ بند کر لیا۔ سلیما جوان اور خوب صورت تھی۔ میکس کو حیرت ہوئی وہ اس کباڑ خانے میں پڑی تھی۔ اس نے ناکافی اور سستا سا لباس پہن رکھا تھا۔ سلیما چلانے والی تھی کہ جین نے پستول نکال لیا، وہ سہم کر رہ گئی پھر اس نے آہستہ سے پوچھا۔

''کیا... کیا چاہتے ہو تم؟''

''پیڈرو کہاں ہے؟''

''میں کسی پیڈرو کو نہیں جانتی ہوں۔''

جین نے اشارے سے میکس کو کہا کہ سلیما پر نظر رکھے اور اس نے کاٹیج کی تلاشی لینا شروع کر دی۔ جلد اس نے ایک دراز سے پیڈرو کی تصویر برآمد کر لی۔ ''یہ ہے پیڈرو۔'' اس نے تصویر سلیما کے سامنے رکھ دی۔

اس نے اپنے ہونٹوں پر زبان پھیری۔ ''یہ بہت پہلے کبھی آیا تھا اور میں نے دو مہینے سے اس کی صورت نہیں دیکھی ہے۔''

جین نے اتنی تیزی سے سلیما کے سر پر گھونسا مارا کہ میکس بھی حیران رہ گیا۔ گھونسے میں اتنی طاقت تھی کہ وہ فوراً

بے ہوش ہوگئی۔ جین نے بستر کی چادر پھاڑ کر اس کے ہاتھ پاؤں باندھے اور پھر کچھ کپڑا اس کے منہ میں بھی ٹھونس دیا۔ میکس بے چینی سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔

فریج سے ٹھنڈا پانی نکال کے اس کے چہرے پر ڈال دیا۔ اس کے ہوش میں آتے ہی جین نے ایک چاقو نکال لیا اور سیلیما کی بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی تھام لی۔ "سیلیما ہمیں پیڈرو کا پتا چاہیے۔" یہ کہتے ہی اس نے انگلی پر چاقو پھیر دیا۔ وہ تڑپ گئی تھی لیکن منہ سے آواز نہیں نکلی تھی۔ بندھے ہونے کی وجہ سے ٹھیک سے تڑپ بھی نہیں سکتی تھی۔ "میں اسی طرح ایک ایک کر کے تمہاری ساری انگلیاں کاٹ دوں گا۔ ہاتھوں کے بعد پیروں کی باری آئے گی اور اس پر بھی تم نے زبان نہیں کھولی تو تمہارے ناک، کان اور ہونٹ بھی کاٹ دوں گا، آخر میں تمہاری آنکھیں نکال دوں گا اس کے بعد تمہارا یہ خوب صورت وجود صرف کچرے کا ڈھیر رہ جائے گا۔"

جین کی دھمکی نے سیلیما کو سہما دیا تھا اور اس نے جلدی جلدی سر ہلانا شروع کر دیا جیسے کچھ بتانا چاہ رہی ہو۔ جین نے منہ سے کپڑا نکالنے سے پہلے اسے دھمکی دی کہ اگر اس نے چیخ ماری تو یہ اس کی زندگی کی آخری آواز ہوگی۔ کپڑا منہ سے نکلتے ہی اس نے روتے اور کراہتے ہوئے کہا۔ "پلیز مجھے مت اذیت دو، میں اس کے بارے میں سچ مچ نہیں جانتی ہوں سوائے ایک بات کے۔"

"کون سی بات؟"

سیلیما نے ایک دن پیڈرو کے منہ سے ایک رہائشی عمارت کے بارے میں سنا تھا۔ اس نے عمارت کے بارے میں ان کو بتا دیا۔ "مجھے اس کے بارے میں بس یہی معلوم ہے۔"

جین نے کہا۔ "اگر یہ بات غلط نکلی تو میں دوبارہ آؤں گا اور اس بار سچ مچ تمہاری انگلیاں کاٹ دوں گا۔" اس نے کہتے ہوئے سیلیما کی بندشیں کاٹ دیں اور وہ وہاں سے نکل آئے۔

میکس کے چہرے سے ناپسندیدگی کے آثار نمایاں تھے۔ جین اس کے اپارٹمنٹ کے سامنے اترا اور اپنی گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے رخصت ہو گیا۔ اگلی صبح وہ بیدار ہوا اور اس نے ٹی وی لگایا اور چونک گیا۔ رپورٹر ایک قتل کی واردات کے بارے میں بتا رہا تھا۔ پھر مقتول کا فوٹو دکھایا تو میکس ساکت رہ گیا۔ یہ پیڈرو تھا۔ پولیس کے مطابق اسے سر سے پستول لگا کر ہلاک کیا گیا تھا۔ میکس چند لمحے بعد اٹھا اور اس نے فون پر جین کا نمبر ملایا۔ اس نے خاصی دیر بعد کال ریسیو کی۔ "میں تم سے ملنا چاہتا ہوں۔"

"میں بھی تم سے ملنا چاہتا ہوں۔ وہاں آ جاؤ۔" جین نے کہا اور فون بند کر دیا۔ وہاں سے مراد باسکٹ بال کورٹ تھا۔ میکس وہاں پہنچا تو جین کے ساتھ ڈیک بھی تھا۔ ڈیک رشتے میں جین کا کزن لگتا تھا۔ اس کا باپ پاپا جارجی کا بھائی تھا اور میکسیکو کی سرحد پر رینجرز کی فائرنگ سے مارا گیا تھا۔

میکس کچھ دیر جلے پاؤں کی بلی کی طرح ٹہلتا رہا پھر اس نے جین کی طرف دیکھا۔

"یہ تم نے کیا ہے؟"

"یہ ہم نے کیا ہے۔" جین کے بجائے ڈیک نے کہا۔

جین بولا۔ "وہ ہم سے الگ ہو گیا تھا اور ہمارے لیے خطرہ بن گیا تھا۔"

"کیسا خطرہ؟"

"کیا تم نہیں جانتے۔" جین کا لہجہ طنزیہ ہو گیا۔ "ہم کیا کام کرتے ہیں اور اگر پولیس کو اس بارے میں پتا چل جائے تو ہم سب جیل میں ہوں گے۔"

"لیکن پھر بھی..."

جین نے اس کی بات کاٹ کر کہا۔ "میکس ہمارے لیے گروپ کا تحفظ ایک فرد سے کہیں بڑھ کر ہے، ہم نے جو بہتر سمجھا وہ کیا۔"

ڈیک نے میکس کے شانے پر ہاتھ رکھا۔ "اب اس کی فکر چھوڑو، ایک نیا کام ہے۔"

میکس خود پر قابو پانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس نے آہستہ سے کہا۔ "ابھی نہیں... میں کل آؤں گا۔"

"ٹھیک ہے ابھی تم جا کر آرام کرو۔" ڈیک نے کہا اور میکس وہاں سے نکل آیا۔

"لگتا ہے اس نے پیڈرو کی موت کا بہت اثر لیا ہے۔" جین نے کہا۔

"فکر مت کرو چند دن میں ٹھیک ہو جائے گا اور ہم نے دوسروں کو خبردار کر دیا ہے کہ ہمیں چھوڑ کر جانے کا سوچیں بھی مت۔"

لیکن جین مطمئن نہیں تھا۔ اس کے خیال میں میکس کو یہ سب اچھا نہیں لگا تھا۔ دوسرے دن صبح کے وقت باسکٹ بال کورٹ میں ان تینوں کے ساتھ گورشیو بھی موجود تھا۔ اس نے ان کے سامنے ڈاؤن ٹاؤن کا نقشہ پھیلایا اور اس پر ایک جگہ ہاتھ رکھا۔ "یہ بینک ہے، یہاں ہر وقت کم سے کم دو ملین ڈالرز کی نقد رقم موجود رہتی ہے۔ آس پاس کے کاروباری اداروں کو نقد رقم کی ضرورت رہتی ہے۔"

"پلان کیا ہے؟" میکس نے دلچسپی سے نقشہ دیکھا۔

''خاص طور سے فرار کا پلان؟''
''کام صبح صبح کرنا ہے۔'' جین نے کہا۔ ''اس وقت جانے والے راستے خالی ہوتے ہیں۔''
میکس نے نفی میں سر ہلایا۔ ''بات خالی راستوں کی نہیں ہے۔ جب پولیس پیچھے لگے گی تو متبادل راستہ کون سا ہو گا؟''
''یہ راستہ جو پرانے انڈسٹریل ایریا سے گزرتا ہے۔ یہاں پولیس کو چکر دینے کی بہت گنجائش ہے۔'' ڈیک نے نقشے پر انگلی رکھ کر بتایا۔
اس طرف سے مطمئن ہو کر وہ اصل منصوبے کی طرف آ گئے۔
ڈیک نے جین کی طرف دیکھا۔ ''میں نے کہا تھا نا یہ ایک دو دن میں ٹھیک ہو جائے گا۔''
جین مسکرانے لگا۔ ''میکس ہمارے گروپ کا لازمی حصہ ہے۔ بعض اوقات تو مجھے اس سے جلن ہوتی ہے جب پاپا اسے سب سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔''
میکس خاموشی سے ان کی بات سن رہا تھا، اس نے کوئی ردِعمل ظاہر نہیں کیا۔ کچھ دیر بعد وہ اور ڈیک بینک کی طرف جا رہے تھے۔ میکس ان کے گروپ میں بنیادی کردار ادا نہیں کرتا تھا، ان کا سربراہ گورشیو تھا لیکن اس کی رائے کی اہمیت تھی۔ تعلیم یافتہ ہونے کی وجہ سے وہ مسائل کو بہت جلد سمجھ لیتا تھا اور جلد ہی ان کا حل بھی تلاش کر لیتا تھا۔ چند دن انہوں نے بینک اور اس کے آس پاس کے علاقوں کا جائزہ لیا اور پھر اپنے منصوبے کو حتمی صورت دے دی۔
''تم اب بھی مائیکا سے ملتے ہو؟''
میکس چونکا۔ ''تمہیں کیسے پتا؟''
جین نے اس کا سوال نظرانداز کیا۔ ''وہ امید سے ہے تمہارے بچے کی ماں بننے والی ہے۔''
میکس کی گرفت اپنے گلاس پر سخت ہو گئی۔ ''جین تم یہ سب کس طرح جانتے ہو؟''
جین نے ایک گھونٹ لیا اور بولا۔ ''پیڈرو والے واقعے کے بعد ہم محتاط ہو گئے ہیں۔ اس سے پہلے ہم اپنے ساتھیوں پر نظر نہیں رکھتے تھے۔'' جین اچانک کھڑا ہو گیا اس نے ایک نوٹ گلاس تلے رکھا۔ ''پھر ملتے ہیں دوست۔''
وہ چلا گیا اور میکس اپنی جگہ ساکت بیٹھا رہ گیا۔ کیا جین اسے دھمکی دے کر گیا تھا؟ پھر اس نے بھی اپنا گلاس ختم کیا اور وہاں سے اٹھ گیا۔ اگلے روز وہ پاپا جارجی اور آنٹی روزا کے گھر میں داخل ہوا۔ اس کی حیثیت اس گھر کے فرد کی سی تھی اور وہ جب چاہتا، یہاں آ سکتا تھا۔ بہت عرصے وہ یہاں رہا بھی تھا۔ آنٹی روزا اسے پسند کرتی تھی۔ وہ خاموشی سے... پچھلی طرف سے اندر آیا۔ اس وقت پاپا جارجی اور آنٹی دونوں اسٹور میں ہوتے تھے۔ کچھ دیر بعد آنٹی روزا اندر آئی تو وہ لاؤنج میں بیٹھا بیئر سے دل بہلا رہا تھا۔
''میکس تم کب آئے؟'' آنٹی نے خوشی سے کہا۔
''ابھی آیا ہوں، آپ مصروف ہیں۔''
''ہاں اس وقت اسٹور میں رش ہوتا ہے زیادہ لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ میں تمہارے لیے کافی بناتی ہوں۔''
''نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے میں بس آپ کو دیکھنے آیا تھا۔'' اس نے بیئر کی خالی بوتل میز پر رکھ دی اور کھڑا ہو گیا۔ ''پاپا کو میری طرف سے پوچھ لیجیے گا۔''
باہر آ کر اس نے مائیکا کو کال کی اور اس سے کہیں باہر ملنے کو کہا۔ مائیکا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی لیکن وہ مان گئی۔ اس سے مل کر میکس بینک کی طرف روانہ ہوا جہاں انہیں آنے والے ہفتے کی صبح ڈاکا مارنا تھا۔ آج جمعرات تھی۔ وہ شام کو اپنے اپارٹمنٹ واپس آ گیا۔ جمعے کی صبح ان کی جمنازیم میں میٹنگ تھی جس میں ہر ایک کو اس کی ذمے داری سمجھائی تھی۔ تاکہ عین موقع پر کوئی گڑبڑ نہ ہو جائے۔ جب میکس پہنچا تو جین، ڈیک، گورشیو اور جارج وہاں موجود تھے۔ گورشیو نے سب کو سمجھایا کہ انہوں نے کیا کرنا ہے۔ اس بار ڈرائیونگ میکس کے ذمے تھی لیکن بینک کے اندر وہ بھی جاتا۔ میٹنگ کے بعد گورشیو اور جارج رخصت ہو گئے۔ ڈیک اور جین، میکس کے ساتھ وہیں رکے رہے۔ میکس نے محسوس کیا کہ وہ دونوں اس سے کچھ کہنا چاہ رہے تھے۔ اس نے پوچھ لیا۔
''کوئی خاص بات ہے؟''
''ہاں مائیکا آج اپنے فلیٹ سے کہیں چلی گئی ہے۔''
میکس چونکا۔ ''چلی گئی ہے لیکن کہاں؟''
''کسی کو نہیں معلوم ہے۔ بلڈنگ کے نگران کا کہنا ہے اس نے صبح سویرے ٹیکسی منگوائی اور اس میں دو بڑے سوٹ کیس رکھ کر چلی گئی۔ اب فلیٹ میں اس کی ایک بھی ذاتی چیز نہیں ہے۔''
''لیکن وہ اس طرح کہاں جا سکتی ہے؟'' میکس بے چین ہو گیا۔
ڈیک نے اسے غور سے دیکھا۔ ''تم نہیں جانتے؟''
''اگر جانتا تو فکرمند کیوں ہوتا کیونکہ ابھی تو میں نے اسے یہ فلیٹ دلایا ہے اس کا سال بھر کا کرایہ بھرا ہے اور اسے فرنش کیا ہے۔ وہ پہلے جہاں رہ رہی تھی اس جگہ کی حالت ٹھیک

نہیں تھی۔"

"تب وہ اس جگہ کو چھوڑ کر کیوں چلی گئی؟" جین بولا۔

میکس نے اس کی طرف دیکھا۔ "کیا تمہارے لیے اس بات کی بہت اہمیت ہے؟"

"اہمیت تو ہے آخر اسے ایک سجا سجایا فلیٹ چھوڑ کر جانے کی کیا ضرورت ہے جبکہ اس کا کرایہ بھی تم ادا کر چکے ہو؟"

"ممکن ہے وہ اپنے کسی رشتے دار کے گھر چلی گئی ہو یا اس کی کوئی فرینڈ ہو۔ ایسی حالت میں عورتوں کو کسی کے ساتھ کی ضرورت ہوتی ہے۔"

"شاید۔" جین کا لہجہ سرد ہو گیا۔ "ایسا ہی ہوا ہو تو بہتر ہے۔"

میکس خاموش رہا۔ اس نے جین کی بات کا جواب دینے کی کوشش نہیں کی۔ کچھ دیر میں وہ تینوں وہاں سے نکل آئے اور اپنے گھروں کی طرف روانہ ہو گئے۔ میکس نے رخ تو ہی اختیار کیا تھا اور اس دوران میں وہ اندازہ لگا رہا تھا کہ اس کا پیچھا تو نہیں کیا جا رہا ہے۔ جب اسے یقین ہو گیا کہ اس کے پیچھے کوئی نہیں ہے تو اس نے کار کا رخ بدلا اور دوسری طرف روانہ ہو گیا۔ وہ رات گئے گھر پہنچا۔ اس نے وہ کپڑے حاصل کر لیے تھے جو اس واردات میں پہننے تھے۔ میکس کو صبح چار بجے تیار ہو کر اس جگہ پہنچنا تھا جہاں باقی سب جمع ہوتے۔ گاڑی کی تبدیلی کے لیے جارج نے ایک متروک ورکشاپ حاصل کر لی تھی۔ وہ ڈاکا مار کر وہیں پہنچتے اور گاڑی میں تبدیلی کر کے آگے روانہ ہوتے۔ ڈاکے کے لیے انہیں اسی ورکشاپ سے روانہ ہونا تھا۔

جیکب گاڑیوں کا مکینک تھا اور اپنے کام میں ماہر تھا۔ ان کے لیے گاڑیاں مہیا کرنا، ان کو بہترین حالت میں رکھنا اور بہ وقتِ ضرورت ان میں تبدیلی کرنا اسی کی ذمّے داری تھی۔ اس بار اس نے ایک نئی فورڈ کار تیار کی تھی اس کا طاقت ور انجن فرار کے کام کو آسان بنا دیتا اور یہ فلی آٹو میٹک تھی۔ کھڑکیوں کے شیشوں پر سیاہ پلاسٹک چپکا دیا تھا۔ وہ آٹھ بجے روانہ ہوئے اور میکس نے کار لے جا کر بینک کے ساتھ والی گلی میں کھڑی کر دی اور وہ چاروں اپنا سامان اسی میں چھوڑ کر اتر آئے۔ سڑک پار ایک کیفے تھا وہ دو دو کی ٹولی میں وہاں آ بیٹھے اور انہوں نے کھانے پینے کی چیزوں کا آرڈر دیا۔ یہاں بیٹھ کر انہیں رقم لانے والے آرمرڈ وین کا انتظار کرنا تھا اس کے بعد ہی وہ اپنی کارروائی شروع کر سکتے تھے۔ ابھی ساڑھے آٹھ بجے تھے اور وین ساڑھے نو بجے آئی تھی۔ وہ بینک کے بالکل سامنے رکی اور اس میں سے تین محافظوں نے اتر کر پوزیشن سنبھال لی۔ ایک محافظ وین کے اندر سے دو بڑے سائز کے سوٹ کیس نکال کر بینک میں چلا گیا۔ اس کی واپسی دس منٹ بعد ہوئی تھی اور اس وقت اس نے خالی سوٹ کیس اٹھا رکھے تھے۔ چاروں محافظ وین میں سوار ہوئے اور وہ وہاں سے روانہ ہو گئی۔ اس کے جاتے ہی وہ چاروں بھی اٹھے تھے اور سڑک پار کر کے بینک کے ساتھ والی گلی کی طرف بڑھے۔ کوئی ان کی طرف متوجہ نہیں تھا۔ انہوں نے سروں پر مخصوص طرز کی ٹوپیاں پہنیں اور اپنی خودکار رائفلیں ڈھیلی جیکٹوں میں چھپالیں۔ پھر وہ سر جھکائے بینک کے داخلی دروازے تک آئے اور ٹوپیوں سے جڑی نقاب چہروں پر کھینچ لیں۔ دروازے کے اوپر لگا کیمرا ان کی تصویر نہیں لے سکا ہوگا۔ لیکن انہیں پروا بھی نہیں تھی کیونکہ وہ سیف روم سے کیمروں کی ٹیپ بھی ساتھ لے جاتے۔

جیسے ہی انہوں نے اندر قدم رکھا۔ بینک کے ہال میں سنسنی پھیل گئی۔ جین نے ایک ہوائی فائر کیا اور پاس کھڑی عورت کو کھینچ کر اپنے آگے کر لیا۔ بینک میں دو گارڈز موجود تھے لیکن وہ ان چاروں کے سامنے بے بس ثابت ہوئے۔ انہوں نے گارڈز کا اسلحہ رکھوا لیا اور اتنی دیر میں باقی سب بھی اپنے اپنے حصوں سے نکل کر ہال کے وسط میں فرش پر اوندھے منہ لیٹ گئے تھے۔ دس منٹ میں وہ سیف روم میں تھے۔ جین اور گورشیو رقم جمع کر رہے تھے جبکہ میکس اور ڈیک لوگوں کی نگرانی کر رہے تھے۔ بینک کے منیجر نے سیف روم کی چابی دینے میں ہچکچاہٹ دکھائی تو جین نے اس کے سر پر رائفل کا دستہ دے مارا۔ اس کا سر پھٹ گیا اور خون بہہ کر اس کے چہرے اور کپڑوں کو رنگین کرنے لگا۔ اس نے دہشت زدہ ہو کر چابی دے دی تھی۔

میکس بار بار گھڑی دیکھ رہا تھا، انہیں پندرہ منٹ کے اندر یہاں سے نکل جانا تھا ورنہ اس دوران میں پولیس کے آنے کا امکان تھا اور ایک بار پولیس آجاتی تو اسے ڈاج دے کر نکلنا بہت مشکل کام تھا۔ اس نے چلّا کر کہا۔ "جلدی کرو پندرہ منٹ ہونے والے ہیں۔"

ایک منٹ بعد گورشیو اور جین سیف روم کی طرف سے بڑے سائز کے بیگ اٹھائے نمودار ہوئے۔ پیراشوٹ سے بنے یہ بیگ خالی حالت میں آرام سے جیب میں آجاتے تھے۔ میکس نے اندازہ لگایا کہ رقم ان کی توقع سے زیادہ ہی تھی۔ ان کے آتے ہی وہ تیزی سے باہر کی طرف لپکا۔ اس نے بغلی راستہ اختیار کیا تھا جہاں ان کی گاڑی موجود تھی۔ وہ

گاڑی میں آیا اور اس نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی۔ چند لمحے بعد وہ تینوں بھی نکل آئے اور اس دوران میں وہ بٹن دبا کے کار کی ڈکی کھول چکا تھا۔ جین اور گورشیو نے رقم والے بیگ ڈکی میں رکھے اور اس دوران میں ڈیک فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولنے کی کوشش کر رہا تھا لیکن وہ لاک تھا۔ اس نے چلّا کر کہا۔ ''دروازہ کھولو۔''

''ایک منٹ مجھے ڈکی بند کرنے دو۔'' میکس نے جواب دیا۔ ''اس سے پہلے دروازہ نہیں کھل سکتا۔''

اس نے بٹن دبایا اور پھر وہ ہوا جو ان تینوں نے سوچا بھی نہیں تھا۔ میکس نے اچانک کار ریورس کی۔ گورشیو اور جین عقب میں تھے اور اس کے لیے تیار نہیں تھے۔ کار ان سے ٹکرائی اور وہ پیچھے جا گرے۔ ڈیک حیران پریشان سامنے کھڑا تھا۔ میکس نے گیئر چینج کیا اور کار آگے بڑھائی۔ ڈیک نے خطرہ بھانپ کر ہٹنے کی کوشش کی لیکن کار اسے ٹکر مار کر ایک طرف اچھالتی ہوئی نکل گئی تھی۔ جب تک وہ تینوں سنبھل کر اپنی رائفلیں سیدھی کرتے میکس کار کو گلی سے نکال کر دوسری طرف سڑک پر لے گیا تھا۔ وہ عقبی آئینے میں دیکھ رہا تھا۔ کار سو گز دور نکلی تب وہ سڑک پر نمودار ہوئے تھے۔ مگر وہ بے بس تھے اس بھری پری سڑک پر اس پر فائرنگ نہیں کر سکتے تھے اس لیے بے بسی سے اسے جاتا دیکھتے رہے۔ اس دوران میں چاروں طرف سے پولیس سائرن کی آوازیں آنے لگی تھیں۔

میکس نے کار کی رفتار نارمل رکھی اور اپنے سر سے سیاہ ٹوپی اتار دی نقاب وہ پہلے ہی ہٹا چکا تھا۔ ایک پولیس کار اس کے برابر سے گزرتی چلی گئی لیکن اس میں موجود پولیس والوں نے اس کی طرف توجہ نہیں دی تھی۔ ان کو چار ڈاکوؤں کی اطلاع ملی تھی۔ کوئی ایک کلومیٹر بعد میکس نے کار ایک گلی کے ساتھ روکی اور پھر اسے ریورس کر کے اندر لے گیا۔ وہاں ایک اور پرانی اور چھوٹی کار موجود تھی۔ میکس نے اترنے سے پہلے بٹن دبا کر کار کی ڈکی کھولی اور اتر کر چھوٹی کار تک آیا اس کی ڈکی اس نے ایک چابی سے کھولی اور پھرتی سے رقم والے بیگ چھوٹی کار کی ڈکی میں منتقل کیے۔ دونوں کاروں کی ڈکیاں بند کیں اور پھر واپس آ کر فورڈ کار میں ایک بوتل اسپرٹ چھڑک کر اسے آگ دکھا دی اور جب تک اس میں شعلے بلند ہوتے وہ دوسری کار میں بیٹھ کر وہاں سے روانہ ہو چکا تھا۔

بیس منٹ بعد وہ پاپا جارجی کے گھر پر تھا۔ وہ اور آنٹی روزا اسٹور میں تھے۔ میکس نے اسٹور میں جھانکا تو پاپا جارجی نے اسے دیکھ لیا تھا۔ میکس نے اشارہ کیا تو وہ روزا کو اسٹور دیکھنے کا کہہ کر اندر چلا آیا۔ وہ میکس کو یہاں پا کر پریشان ہو گیا تھا۔ اسے معلوم تھا کہ اس وقت ان لوگوں کو کہاں ہونا چاہیے تھا۔ اس نے آتے ہی پوچھا۔ ''میکس کیا بات ہے باقی لوگ کہاں ہیں؟''

''ڈاکا ناکام رہا۔'' میکس نے کہا۔ ''میں بڑی مشکل سے نکلا ہوں باقی بھی بھاگ نکلے۔ مجھے رقم کی ضرورت ہے۔''

''میرے خدا۔'' پاپا جارجی نے کہا اور اسے اشارہ کرتے ہوئے اپنے بیڈ روم کی طرف بڑھا۔ وہاں اس کی خفیہ تجوری تھی جس میں وہ رقم رکھتا تھا۔ جیسے ہی پاپا جارجی نے تجوری کھولی میکس نے عقب سے اس کے سر پر پستول کا دستہ مارا اور وہ بے ہوش ہو کر نیچے گر گیا۔ تجوری میں خاصی رقم تھی لیکن اصل چیزیں وہاں رکھی کچھ بکس تھیں ان میں شیئرز بکس بھی تھیں اور چیک بکس بھی۔ اس نے یہ سب رقم سمیت ایک تکیے کے غلاف میں ڈالیں اور وہاں سے نکل گیا۔ اسے معلوم تھا کم سے کم جین سیدھا گھر آئے گا۔ وہ اسے سب سے زیادہ جانتا تھا۔ وہ کار میں بیٹھا اور وہاں سے بھی روانہ ہو گیا۔ اس نے تصدیق کر لی تھی کہ پاپا جارجی اسے اور اس جیسے دوسرے لوگوں کو اپنی مقصد براری کے لیے استعمال کر رہا تھا۔ اس نے سچ مچ بہت ساری دولت جمع کر لی تھی جس کا ثبوت یہ بکس تھیں۔

ایک گھنٹے بعد وہ اٹلانٹا سٹی جانے والی ہائی وے پر تھا۔ وہ سارا دن سفر کرتا رہا اور درمیان میں وہ صرف گیس ڈلوانے کے لیے دو بار رکا تھا۔ دوسری بار اس نے گیس اسٹیشن کے ساتھ موجود سپر اسٹور سے کھانے پینے کا کچھ سامان لے لیا تھا۔ اس نے راستے میں لنچ کیا تھا اور جب وہ اٹلانٹا سٹی پہنچا تو رات ہو چکی تھی۔ اس نے ہائی وے سے شہر میں داخل ہونے کی کوشش نہیں کی۔ ایک جگہ رک کر اس نے اپنا موبائل نکال کر آن کیا اور ایک نمبر ملایا۔ دوسری طرف سے مائیکا نے کال ریسیو کی اور بے تابی سے بولی۔ ''میکس... کہاں ہو تم؟''

''میں آ گیا ہوں ہنی تم کہاں ہو؟''

''میں ہائی وے کے ساتھ برائٹ مون موٹیل کے کمرا نمبر بارہ میں ہوں۔''

یہ موٹیل ذرا پیچھے رہ گیا تھا۔ میکس نے کہا۔ ''میں آ رہا ہوں۔''

کچھ دیر بعد وہ برائٹ مون موٹیل کے کمرا نمبر بارہ کے سامنے تھا۔ اس نے دستک دی تو مائیکا نے باہر جھانکا اور اسے دیکھتے ہی دروازہ کھول کر اس سے لپٹ گئی۔ ''تم ٹھیک ہو نا؟''

میکس اسے لے کر اندر آ گیا۔ ''ہاں میں ٹھیک ہوں تم نے ٹی وی پر دیکھ لیا ہوگا۔''

مائیکا نے سر ہلایا۔ ”پولیس نے گورشیو اور جین کو پکڑ لیا ہے۔ ڈیک کی تلاش جاری ہے۔“

”یہ اچھا ہوا۔“ میکس بستر پر لیٹ گیا۔ صبح سے وہ مسلسل سفر میں تھا اور اب تھک گیا تھا۔ مائیکا اس کے پاس آ گئی۔

”لیکن مجھے ڈر لگ رہا ہے۔ وہ لوگ اتنی آسانی سے ہمارا پیچھا نہیں چھوڑیں گے۔“

”مجھے معلوم ہے لیکن ابھی تو ان کو اپنی پڑی ہے اور دوسرے میں اپنے تحفظ کا سامان لے آیا ہوں۔“

”وہ کیا؟“

”رک جاؤ ابھی دکھاتا ہوں لیکن پہلے یہ بتاؤ کہ یہاں کھانے کو کچھ ملے گا؟“

”یہاں کھانے کا بندوبست ہے روم سروس بھی ہے۔ میں کھانے کا آرڈر دیتی ہوں۔“

”لیکن ابھی نہیں پہلے میں تمہیں سامان دکھا دوں۔“ میکس نے کہا اور اٹھ کر کار کی ڈکی سے چیزیں نکال لایا۔ مائیکا نے جب بیگز میں بھری گڈیاں دیکھیں تو دنگ رہ گئی۔

”میرے خدا اتنی دولت؟“

”یہ کم سے کم ڈھائی ملین ڈالرز کی رقم ہے۔“ میکس نے اسے بتایا۔ ”لیکن اصل چیز یہ ہے۔“ اس نے تکیے کا غلاف بستر پر الٹ دیا اور اس میں موجود رقم کے ساتھ چیک بکس اور شیئرز بکس بستر پر پھیل گئیں۔ مائیکا نے جلدی سے ایک شیئر بک اٹھائی اور میکس کو دکھائی۔

”دیکھا میں نہ کہتی تھی کہ پاپا جارجی تمہیں اور دوسرے لوگوں کو دھوکا دے رہا ہے وہ کمیونٹی کے نام پر تمہیں استعمال کر کے خود دولت مند بنتا جا رہا ہے۔“

”اب میں جان گیا ہوں۔“ میکس نے آہستہ سے کہا۔ ”میں اسے بہت اچھا انسان سمجھتا تھا۔“

”تم یہ سب پولیس کے حوالے کر دو۔“

”نہیں اگر یہ سب پولیس کے ہاتھ میں چلا گیا تو میں بھی پھنسوں گا۔ مجھے یقین ہے ابھی پاپا جارجی نے جین اور گورشیو کو پولیس کے سامنے میرا نام لینے سے روک دیا ہوگا کیونکہ اسے بھی معلوم ہے یہ بکس میرے پاس ہیں۔ اگر میں پولیس کے ہاتھ آیا تو یہ بکس بھی پولیس کے ہاتھ لگ جائیں گی اور پھر اسے جیل جانے سے کوئی نہیں بچا سکے گا۔“

مائیکا نے شک سے کہا۔ ”تمہیں یقین ہے پاپا جارجی اور اس کے آدمی ہمارے پیچھے نہیں آئیں گے۔“

”مجھے یقین ہے ایسا کچھ نہیں ہوگا۔“ میکس نے کہا۔

”میں ذرا پاپا جارجی سے بات کر لوں۔“ اس نے موبائل پر پاپا جارجی کا نمبر ملایا۔ رابطہ ہونے پر اس نے کہا۔ ”پاپا میں بات کر رہا ہوں۔“

”میکس۔“ پاپا جارجی نے کہا۔ ”کہاں ہو تم اور تم کیا سمجھتے ہو ہم سے چھپ جاؤ گے؟“

”میں ایسا نہیں سمجھتا لیکن مجھے امید ہے تم مجھے تلاش کرنے کی کوشش نہیں کرو گے۔“

”تمہیں ایسی امید کیوں ہے؟“ پاپا جارجی کا لہجہ طنزیہ ہو گیا۔

”کیونکہ تم جانتے ہو میرے پاس جو کچھ ہے وہ تمہیں تباہ کرنے کے لیے کافی ہے۔“

یہ سن کر پاپا جارجی کو کچھ دیر کے لیے چپ لگ گئی پھر اس نے بدلے لہجے میں کہا۔ ”میکس مجھ سے ڈیل کر لو، میری چیزیں مجھے دے دو اور اس کے بدلے میں ضمانت دیتا ہوں کوئی تمہارے پیچھے نہیں آئے گا۔“

”ڈیل یہ نہیں ہوگی پاپا بلکہ ڈیل یہ ہوگی اگر میرے پیچھے کوئی نہیں آیا تو میرا وعدہ ہے کہ میں یہ چیزیں پولیس کے حوالے نہیں کروں گا۔“

پاپا جارجی کچھ دیر سوچتا رہا پھر اس نے سرد آہ بھری۔ ”ٹھیک ہے مجھے منظور ہے لیکن رقم؟“

”پاپا اسے بھول جاؤ مجھے اپنی نئی زندگی کی بنیاد جرم پر نہیں رکھنی ہے تمہاری سلامتی بھی اسی میں ہے کہ میں جرم سے دور شریف شہری بن کر رہوں ورنہ مجرم پولیس کی گرفت سے زیادہ دیر نہیں بچ سکتے ہیں اور ایک بار میں پولیس کے ہاتھ آ گیا تو پھر تم بھی نہیں بچو گے۔ تو یہ بات طے ہے میرے پیچھے کوئی نہیں آ رہا ہے۔“

”جین اور گورشیو گرفتار ہیں اور دوسرے غصے میں ہیں۔“

”تم انہیں سمجھا سکتے ہو۔“ میکس نے کہا اور موبائل بند کر دیا۔

”یہ کال کا سراغ نہ لگا لیں۔“ مائیکا بولی۔

”یہ ممکن نہیں ہے یہ کام صرف پولیس کر سکتی ہے۔“ میکس نے اسے بازو میں سمیٹ لیا اور مائیکا نے اپنا سر اس کے سینے پر رکھ دیا۔

”میری پہچان میرا خاندان ہوگا میری کمیونٹی نہیں۔“ میکس نے گہری سانس لے کر سوچا۔ ”اب میں بھی دھوکا نہیں کھاؤں گا۔ میں نے اپنا راستہ تلاش کر لیا ہے۔“

جاسوسی نشست